بسم الله الرحمن الرحيم

یاحسن یاعلي یامحمد یافاطمة یاحسین

اکبر سے کہہ رہی تھی شبیر کی بیمار

اکبر سے کہہ رہی تھی شبیر کی بیمار
کچھ دیر رکو میری امیدوں کے علمدار

ہاتھوں کی لکیروں کا پوچھوں میں حال کس سے
سانسیں اکھڑ رہی ہے بے چین ہے گفتار

قدموں کے ساتھ تیرے میری جان جا رہی ہے
نزدیک آرہے ہیں میرے مرنے کی آثار

ارمانوں سے پرویا اکبر تمہارا سہراء
مجھ کو رلا رہی ہے اب ذروں کی جھنکار

کلام : یاور عباس یوسفی
شکر مولا
نوحہ خواں : عباس بندے علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاحسن یاعلي یامحمد یافاطمة یاحسین

کیسے کروٗنگی اکبر ناناکی میں زیارت
صغراء پہ ترس کھاؤاے یوسف ابرار

آغوش میں پلی ہوں میں بھی توبابا جاں کی
مرنے کوراہ حق میں میں بھی تو ہوں تیار

محمل نہ اماری ہوپیدل چلونگی اکبر
بابا سے سفارش تم میری کرؤایک بار

وٗیران گھر میں اکبر نہ جی سکے گی صغراء
دل میرا چھیرتی ہے تنہائی کی تلوار

ہر فرد کاروٗاں کو حسرت سے دیکھتی تھی
یاوٗر جناب صغراء روٗتی تھی بار بار

کلام : یاوٗر عباس یوسفی | شکر مولا | نوحہ خواں : عباس بندے علی